دل کی بات

دیس ہمارا پاکستان

تصور اور تحریک کے اعتبار سے یقیناً جنت نشان ہے مگر تشکیل و تعمیر کے زاویہ سے تا ہنوز مسائلستان، اس کی بنیادی وجہ سیاستدانوں کی اقتدار پرستی ہے کہ جس کیلئے یہ لوگ بڑے سے بڑا قومی و ملکی مفاد بھی داؤ پر لگانے سے نہیں چوکتے نفاذ اسلام کا وہ نعرہ جو ۴۷ء میں گونجا تھا تا ہنوز گونج رہا ہے اور محض گونج رہا ہے اسلام کے نفاذ کیلئے نہ تو راہ ہموار کی گئی اور نہ ہی اس کیلئے خلوص کا مظاہرہ کیا گیا بلکہ اس کے مقابلہ میں جمہوریت کے صدارتی یا پارلیمانی نظام کی کشمکش میں عوام کو مبتلا کیا گیا یہ ابتلا اپنی تمام تر تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھتا گیا یہاں تک کہ علماء کرام بھی اس سیلاب بلا میں بہہ گئے اور شریعت اس ملک میں بازیچہ اطفال بنی سیاسی نٹ کھٹوں کا منہ تکا کی۔

اللہ تعالیٰ، رسولؐ اور امت رسول سے مسلسل وعدہ خلافی اور قومی دھوکہ دہی کی پاداش میں بہ طور سزا کے پاکستانی نسل اعمال خبیثہ کی دلدل میں دھنستی چلی گئی اور ملک مجموعی طور پر اندرونی و بیرونی اذیتوں سے دوچار ہو کر رہ گیا۔ انتظامیہ ہو کہ عدلیہ دونوں گروہ مجرمین میں ڈھل گئے سرکاری دفاتر لوٹ کھسوٹ کی منڈیوں میں بدل گئے اعلیٰ اور ادنیٰ ملازمین کے نزدیک کوئی سا عمل بد گناہ نہ رہا صرف ان کی بات نہ ماننا بہت بڑا گناہ بن گیا سب سے بڑے ادارے افواج پاکستان سیاستدانوں کی زد پہ لا کر بیخ دیئے گئے انتقام نے مہیب جبڑے کھولے اور ملک کی کریم ہڑپ کرلی مشرقی پاکستان بنگلہ دیش بنا سندھ (خاکم بدہن) کا فتنۂ خوابیدہ جاگ چکا ہے کروٹیں بدل رہا ہے۔ پاکستان کے پر امن ایٹمی پروگرام کو یہود و ہنود کی ملی بھگت سے "امریکی دوست" ٹھپ کرنا چاہتے ہیں جنوبی ایشیاء میں ہندستان کی بالادستی بھی امریکی دوستوں کی طربناک آرزو ہے سوویت یونین کے ٹوٹ پھوٹ جانے سے اب تو "احیاء اسلام" کی بھی ضرورت باقی نہیں رہی اب جو لوگ شریعت بل، نفاذ اسلام یا حکومت الہیہ کی بات کرتے ہیں انہیں بنیاد پرست کہا جاتا ہے یہ بھی امریکی دوستوں کی ذرہ نوازی ہی ہے پھر اسے پورے مغرب کی ابلیسی دنیا میں پراپیگنڈہ کیا جاتا ہے امریکہ و یورپ کے تمام میڈیا زاپنی ہفوات کا منہ پاکستان کی طرف کرلیتے ہیں ہمارے حکمران اور سیاستدان مغربی و امریکی ہذیان کا جواب نہیں دیتے تمام وسائل کی موجودگی کے باوجود کمر خمیدہ دم سادھے چپ رہتے ہیں اس پر ستم یہ کہ پاکستان میں ان کے نمائندے سردار آصف احمد علی اور بے نظیر آموختہ سنانا شروع کر دیتے ہیں اسلام اور علماء کو کوستے ہیں قومی سرمایہ خود ہڑپ کرتے ہیں ملکی اقتدار کو گھر کی لونڈی سمجھتے ہیں تمام ذرائع ابلاغ پر خناسوں کو مسلط کرتے ہیں کافرانہ نظام پر مطمئن ہیں لیکن چاہتے ہیں کہ اسی نظام میں بعض پسندیدہ تبدیلیاں کر کے علماء کے دستخط سے اسکو نفاذ اسلام کہا جائے!

جھنگ میں علماء کو قتل کیا گیا عوام کو لوٹا گیا صحابہؓ کو علی الاعلان گالیاں بکی گئیں جھنگ آتش ایران سے جل